171497 ـ سفر سے قبل کوئی معین سورۃ تلاوت کرنا

سوال

میں نے جبیر رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ایک حدیث پڑھی ہے جس میں وارد ہے کہ:

" رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" جب آپ سفر پر جانے کا ارادہ کریں تو سورۃ الکافرون اور سورۃ النصر اور سورۃ الاخلاص اور سورۃ الفلق اور سورۃ الناس کی تلاوت کریں، لیکن یہ ایک بار ہو جو بسم اللہ سے شروع کی جائے اور بسم اللہ پر ہی ختم کی جائے "

کیا یہ صحیح ہے، ہمیں کتاب و سنت کی روشنی میں اس کا جواب دیا جائے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

سوال میں بیان کردہ حدیث کی نص درج ذیل ہے:

جبیر بن مطعم رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے فرمایا:

" اے جبیر کیا تم پسند کرتے ہو کہ جب تم سفر پر جاؤ تو اپنے ساتھیوں میں سب سے بہتر ہئیت میں ہو اور سب سے زیادہ زاد راہ والے بن جاؤ ؟

میں نے عرض کیا: میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں جی ہاں میں پسند کرتا ہوں.

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

تم یہ پانچ سورتیں تلاوت کیا کرو قل یا ایھا الکافرون اور اذا جاء نصر اللہ و الفتح اور قل ھو اللہ احد اور قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس.

ہر سورۃ کو بسم اللہ الرحمن الرحیم سے شروع کرو اور اپنی تلاوت کو بسم اللہ الرحمن الرحیم پر ختم کرو.

جبیر رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں میں غنی اور مالدار تھا، اللہ تعالی جس کے ساتھ چاہتا میں سفر پر نکلتا تو

میں ان میں سب سے بدحال اور سب سے کم زاد راہ والا ہوتا اور جب سے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے یہ سورتیں پڑھنا سکھائیں اور میں نے سفر سے قبل پڑھنا شروع کیں تو میں ان سب میں اچھی ہیئت و شکل والا اور سب سے زیادہ زاد راہ والا بن جاتا حتی کہ میں اس سفر سے واپس آتا "

اسے ابو یعلی نے مسند ابو یعلی (13 / 339) حدیث نمبر (7419) میں روایت کیا ہے.

لیکن یہ حدیث ضعیف ہے اس لیے کہ اس میں کئی ایک راوی مجھول ہیں.

اس حدیث کے بارہ میں الھیثمی رحمہ اللہ کہتے ہیں:

" اس حدیث میں وہ لوگ ہیں جنہیں میں جانتا تک نہیں "

دیکھیں: مجمع الزوائد (10 / 134).

اور علامہ البانی رحمہ اللہ کہتے ہیں:

یہ حدیث منکر ہے "

دیکھیں: السلسلۃ الاحادیث الضعیفۃ والموضوعۃ حدیث نمبر (6963).

اس بنا پر اس حدیث سے استدلال کرنا صحیح نہیں کہ سفر پر جانے سے قبل قرآن مجید کی کوئی سورۃ پڑھنا مستحب ہے، اور اسی طرح اس سے سورۃ کے شروع میں بسم اللہ کا استدلال کرنا بھی صحیح نہیں کیونکہ جب حدیث ہی صحیح نہیں تو پھر اس سے استدلال کیسے کیا جا سکتا ہے.

واللہ اعلم .